اتوار 25 اکتوبر، 2020

مضمون۔ موت کے بعد امتحان

سنہری متن: 2 پطرس 2 باب 9 آیات

”خداوند دینداروں کو آزمائش سے نکالنا جانتا ہے۔“

جوابی مطالعہ: یعقوب 1 باب 2 تا 4، 12، 16، 17، 21 آیات

2۔ اے میرے بھائیو! جب تم طرح طرح کی آزمائشوں میں پڑو۔

3۔ تو اِس کو یہ جان کر کمال خوشی کی بات سمجھنا کہ تمہارے ایمان کی آزمائش صبر پیدا کرتی ہے۔

4۔ اور صبر کو اپنا پورا کام کرنے دو تاکہ تم پورے اور کامل ہو جاؤ اور تم میں کسی بات کی کمی نہ رہے۔

12۔ مبارک ہے وہ شخص جو آزمائش کی برداشت کرتا ہے کیونکہ جب مقبول ٹھہرا تو زندگی کا وہ تاج حاصل کرے گا جس کا خداوند نے اپنے محبت کرنے والوں سے وعدہ کیا ہے۔

16۔ اے میرے پیارے بھائیو! فریب نہ کھانا۔

17۔ ہر اچھی بخشش اور ہر کامل انعام اوپر سے ہے اور نوروں کے باپ کی طرف سے ملتا ہے جس میں نہ کوئی تبدیلی ہو سکتی ہے اور نہ گردش کے سبب سے اُس پر سایہ پڑتا ہے۔

21۔اِس لئے ساری نجاست اور بدی کے فضلہ کو دور کر کے اُس کلام کو حلیمی سے قبول کر لو جو دل میں بویا گیا اور تمہاری روحوں کو نجات دے سکتا ہے۔

درسی وعظ

بائبل میں سے

1۔ متی6باب13(تا:)آیت

13۔اور ہمیں آزمائش میں نہ لا بلکہ برائی سے بچا!

2۔ متی4باب1تا11آیات

1۔اُس وقت روح یسوع کو جنگل میں لے گیا تاکہ ابلیس سے آزمایا جائے۔

2۔اور چالیس دن اور چالیس رات فاقہ کر کے آخر کو اُسے بھوک لگی۔

3۔اور آزمانے والے نے پاس آکر اُس سے کہا اگر تُو خدا کا بیٹا ہے تو فرما کہ یہ پتھر روٹیاں بن جائیں۔

4۔اُس نے جواب میں کہا کہ آدمی صرف روٹی ہی سے جیتا نہ رہے گا بلکہ ہر بات سے جو خدا کے منہ سے نکلتی ہے۔

5۔تب ابلیس اُسے مقدس شہر میں لے گیااور ہیکل کے کنگرے پر کھڑا کر کے اُس سے کہا

6۔اگر تُو خدا کا بیٹا ہے تو اپنے تائیں نیچے گرادے کیونکہ لکھا ہے کہ وہ تیری بابت اپنے فرشتوں کو حکم دے گااور وہ تجھے ہاتھوں پر اٹھالیں گے ایسا نہ ہو کہ تیرے پاؤں کو پتھر سے ٹھیس لگے۔

7۔یسوع نے اُس سے کہا یہ بھی لکھا ہے کہ تُو خداوند اپنے خدا کی آزمائش نہ کر۔

8۔پھر ابلیس اُسے ایک بہت اونچے پہاڑ پر لے گیااور دنیا کی سب سلطنتیں اور سب شان و شوکت اُسے دکھائیں۔

9۔اور اُسے کہا اگر تُو جھک کر مجھے سجدہ کرے تو یہ سب کچھ تجھے دے دوں گا۔

10۔یسوع نے اُس سے کہا اے شیطان دور ہو کیونکہ لکھا ہے کہ تُو خداوند اپنے خدا کو سجدہ کر اور صرف اُسی کی عبادت کر۔

11۔تب ابلیس اُس کے پاس سے چلا گیااور دیکھو فرشتے آکر اُس کی خدمت کرنے لگے۔

3۔ متی 26 باب 1تا4، 7تا20، 30تا35، 56، 69تا75 آیات

1۔اور جب یسوع یہ سب باتیں ختم کر چکا تو ایسا ہوا کہ اُس نے اپنے شاگردوں سے کہا۔

2۔تم جانتے ہو کہ دو دن کے بعد عیدِ فسح ہو گی اور ابن آدم مصلوب ہونے کو پکڑوایا جائے گا۔

3۔اُس وقت سردار کاہن اور قوم کے بزرگ کائفا نام سردار کاہن کے دیوان خانہ میں جمع ہوئے۔

4۔اور مشورہ کیا کہ یسوع کو فریب سے پکڑ کر قتل کریں۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

17۔اور عیدِ فطیر کے پہلے دن شاگردوں نے یسوع کے پاس آکر کہاتُو کہاں چاہتاہے کہ ہم تیرے لئے فسح کھانے کی تیاری کریں۔

18۔اُس نے کہاشہر میں فلاں شخص کے پاس جاکراُس سے کہنااُستاد فرماتاہے کہ میرا وقت نزدیک ہے۔ میں اپنے شاگردوں کے ساتھ تیرے ہاں عیدِ فسح کروں گا۔

19۔اور جیسایسوع نے شاگردوں کو حکم دیاتھااُنہوں نے ویساہی کیااور فسح تیار کیا۔

20۔جب شام ہوئی تووہ بارہ شاگردوں کے ساتھ کھانا کھانے بیٹھا۔

30۔ پھر وہ گیت گاکر باہر زیتون کے پہاڑ پر گئے۔

31۔اُس وقت یسوع نے اُن سے کہاتم سب اسی رات میری بابت ٹھوکر کھاؤگے کیونکہ لکھاہے کہ میں چرواہے کوماروں گااور گلہ کی بھیڑیں پراگندہ ہوجائیں گی۔

32۔ لیکن میں اپنے جی اٹھنے کے بعد تم سے پہلے گلیل کو جاؤں گا۔

33۔ پطرس نے جواب میں اُس سے کہاگو سب تیری بابت ٹھوکر کھائیں لیکن میں کبھی ٹھوکر نہ کھاؤں گا۔

34۔ یسوع نے اُس سے کہامیں تجھ سے سچ کہتاہوں کہ اسی رات مرغ کے بانگ دینے سے پہلے تُو تین بار میرا انکار کرے گا۔

35۔ پطرس نے اُس سے کہااگر تیرے ساتھ مجھے مرنا بھی پڑے تو بھی انکار ہرگز نہ کروں گااور سب شاگردوں نے بھی اسی طرح کہا۔

56۔ مگر یہ سب اِس لئے ہواکہ نبیوں کے نوشتے پورے ہوں اِس پر سب شاگرد اُسے چھوڑ کر بھاگ گئے۔

69۔اور پطرس باہر صحن میں بیٹھاتھاکہ ایک لونڈی نے اُس کے پاس آکر کہاتُو بھی یسوع گلیلی کے ساتھ تھا۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

70۔اُس نے سب کے سامنے یہ کہہ کر انکار کیا کہ میں نہیں جانتا تُو کیا کہتی ہے۔

71۔اور جب وہ ڈیوڑی میں چلا گیا تو دوسری نے اُسے دیکھا اور جو وہاں تھے اُن سے کہا یہ بھی یسوع ناصری کے ساتھ تھا۔

72۔اُس نے قسم کھا کر پھر انکار کیا کہ میں اِس آدمی کو نہیں جانتا۔

73۔ تھوڑی دیر کے بعد جو وہاں کھڑے تھے اُنہوں نے پطرس کے پاس آ کر کہا بے شک تُو بھی اُن میں سے ہے کیونکہ تیری بولی سے بھی ظاہر ہوتا ہے۔

74۔اِس پر وہ لعنت کرنے اور قسم کھانے لگا کہ میں اِس آدمی کو نہیں جانتا اور فی الفور مرغ نے بانگ دی۔

75۔ پطرس کو یسوع کی وہ بات یاد آئی جو اُس نے کہی تھی کہ مرغ کے بانگ دینے سے پہلے تُو تین بار میرا انکار کرے گا اور وہ باہر جا کر زار زار رویا۔

4۔ زبور 51: 1تا4(تا:)، 6، 7، 9تا12، 17آیات

1۔اے خدا! اپنی شفقت کے مطابق مجھ پر رحم کر۔اپنی رحمت کی کثرت کے باعث میری خطائیں مٹا دے۔

2۔ میری بدی کو مجھ سے دھو ڈال اور میرے گناہ سے مجھے پاک کر۔

3۔ کیونکہ میں اپنی خطاؤں کو مانتا ہوں اور میرا گناہ ہمیشہ میرے سامنے ہے۔

4۔ میں نے فقط تیرا ہی گناہ کیا ہے۔اور وہ کام کیا ہے جو تیری نظر میں برا ہے۔

6۔دیکھ تُو باطن کی سچائی پسند کرتا ہے۔اور باطن میں مجھے ہی دانائی سکھائے گا۔

7۔ زُوفے سے مجھے صاف کر تو میں پاک ہوں گا۔ مجھے دھو اور میں برف سے زیادہ سفید ہوں گا۔

9۔ میرے گناہوں کی طرف سے اپنا منہ پھیر لے۔ اور میری سب بدکاریاں مٹا ڈال۔

10۔ اے خدا! میرے اندر پاک دل پیدا کر اور میرے باطن میں از سرِ نو مستقیم روح ڈال۔

11۔ مجھے اپنے حضور سے خارج نہ کر۔ اور اپنی روح کو مجھ سے جدا نہ کر۔

12۔ اپنی نجات کی شادمانی مجھے پھر عنایت کر اور مستعد روح سے مجھے سنبھال۔

17۔ شکستہ روح خدا کی قربانی ہے۔ اے خدا تو شکستہ اور خستہ دل حقیر نہ جانے گا۔

5۔ یعقوب 4 باب 7، 8، 10 آیات

7۔ پس خدا کے تابع ہو جاؤ اور ابلیس کا مقابلہ کرو تو وہ تم سے بھاگ جائے گا۔

8۔ خدا کے نزدیک جاؤ تو وہ تمہارے نزدیک آئے گا۔ اے گناہگارو! اپنے ہاتھوں کو صاف کرو اور اے دودلو! اپنے دلوں کو پاک کرو۔

10۔ خداوند کے سامنے فروتنی کرو۔ وہ تمہیں سربلند کرے گا۔

سائنس اور صحت

1۔ 17:8۔11

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

اور ہمیں آزمائش میں نہ پڑنے دے بلکہ برائی سے بچا؛
اور خدا ہمیں آزمائش میں نہیں ڈالتا، بلکہ ہمیں گناہ، بیماری اور موت سے بچاتا ہے۔

2۔ 6:3-5، 23-24

الٰہی محبت انسان کی اصلاح کرتی اور اُس پر حکمرانی کرتی ہے۔ انسان معافی مانگ سکتے ہیں لیکن صرف الٰہی اصول ہی گناہگار کی اصلاح کرتا ہے۔

یسوع نے گناہ کو باہر نکالنے سے پہلے اسے عیاں کیا اور ملامت کیا۔

3۔ 7:1-7

غلطی کے لئے جو واحد سزائے موت اُس نے دی وہ تھی، ''اے شیطان، میرے سامنے سے دور ہو۔'' اس بات کی مزید تصدیق کہ یسوع کی سرزنش بہت نوکیلی اور چُبھنے والی تھی اُس کے اپنے الفاظ میں پائی جاتی ہے، اس قدر شدید بیان کو ضروری ثابت کرتے ہوئے، جب اُس نے بدروحوں کو نکالا اور بیمار اور گناہگار کو شفا دی۔ غلطی کی دستبرداری مادی فہم کو اِس کے جھوٹے دعووں سے محروم کرتی ہے۔

4۔ 22:3-10

پینڈولم کی طرح گناہ اور معافی کی امید میں جھولتے ہوئے، خود غرضی اور نفس پرستی کو متواتر تنزلی کا موجب بنتے ہوئے ہماری اخلاقی ترقی دھیمی ہو جائے گی۔ مسیح کے مطالبے پر بیدار ہونے سے بشر مصائب کا تجربہ کرتے ہیں۔ یہ انہیں، ایک ڈوبتے ہوئے شخص کی مانند خود کو بچانے کی بھرپور کوششیں کرنے کی ترغیب دیتا ہے؛ اور مسیح کے بیش قیمت خون کے وسیلہ یہ کوششیں کامیابی کا سہرا پاتی ہیں۔

5۔ 22۔16:290

اگر تبدیلی جسے موت کہا جاتا ہے گناہ، بیماری اور موت کے یقین کو تباہ کر دیتی ہے تو اس شکست کے موقعہ پر خوشی فتح مند ہوتی ہے اور ہمیشہ کے لئے مستقل ہو جاتی ہے، لیکن ایسا ہوتا نہیں۔ کاملیت صرف کاملیت سے ہی حاصل ہوتی ہے۔ وہ جو ناراست ہیں تب تک ناراست ہی رہیں گے جب تک الٰہی سائنس میں مسیح یعنی سچائی تمام تر گناہ اور جہالت کو تلف نہیں کرتا۔

6۔ 32۔28،18۔1:291

یہ قیاس آرائیاں کہ گناہ معاف کیا جاتا ہے لیکن بھولا نہیں جاتا، کہ گناہ کے دوران خوشی اصل ہو جاتی ہے، کہ جسم کی نام نہاد موت گناہ سے آزاد کر دیتی ہے اور یہ کہ خدا کی معافی گناہ کی تباہی کے علاوہ کچھ نہیں ہے، یہ سب گھمبیر غلطیاں ہیں۔ ہم جانتے ہیں کہ جب آخری نرسنگا پھونکا جائے گا سب ''ایک پل میں'' بدل جائے گا؛ مگر حکمت کا یہ آخری بُلاوہ تب تک نہیں آسکتا جب تک بشر مسیحی کردار کی ترقی میں ہر ایک چھوٹے بلاوے کو پہلے سے ہی تسلیم نہ کرتے ہوں۔ انسان کو یہ گمان رکھنا چاہئے کہ موت کے تجربہ کا یقین انہیں جلالی ہستی میں بیدار کرے گا۔

عالمگیر نجات ترقی اور امتحان پر مرکوز ہے، اور ان کے بغیر غیر ممکن الحصول ہے۔ آسمان کوئی جگہ نہیں، عقل کی الٰہی حالت ہے جس میں عقل کے تمام تر ظہور ہم آہنگ اور فانی ہوتے ہیں کیونکہ وہاں گناہ نہیں ہے اور انسان وہاں خود کی راستبازی کے ساتھ نہیں ''خداوند کی سوچ'' کی ملکیت میں پایا جاتا ہے جیسا کہ کلام یہ کہتا ہے۔

آخری عدالت انسانوں کا انتظار نہیں کرتی کیونکہ حکمت کا روزِ محشر ہمہ وقت اور متواتر طور پر جاری و ساری ہے، حتیٰ کہ وہ عدالت بھی جس کے وسیلہ فانی انسان ساری مادی غلطی سے بے نقاب کیا جاتا ہے۔ جہاں تک روحانی غلطی کا تعلق ہے تو ایسا کچھ نہیں ہے۔

7۔ 4-2:289

ظاہر کی گئی سچائی ابدی زندگی ہے۔ بشر جب تک یہ نہیں سیکھتا کہ خدا ہی واحد زندگی ہے، وہ غلطی کے عارضی ملبے، گناہ، بیماری اور موت کے عقیدے سے کبھی نہیں باہر آسکتا۔

8۔ 13-1:542

مادے پر زندگی کا بھروسہ ہر قدم پر گناہ کرواتا ہے۔ یہ الٰہی ناراضگی کو پالتا ہے، اور یہ یسوع کو قتل کرے گا کہ شاید وہ تکلیف دہ سچائی کے لئے ایک رکاوٹ تھا۔ مادی عقائد روحانی خیال کو ذبح کریں گے جب کبھی اور جہاں کہیں وہ ظاہر ہوتے ہیں۔ اگرچہ غلطی کے پیچھے ایک جھوٹ یا حیلوں کا احساسِ جرم چھپا ہوتا ہے مگر غلطی پر ہمیشہ کے لئے مہر ثبت نہیں کی جاسکتی۔ سچائی، اپنے ابدی قوانین کے وسیلہ، غلطی کو بے نقاب کرتی ہے۔ سچائی غلطی کو اپنے آپ سے فریب دلوانے کا موجب بنتی ہے، اور غلطی پر حیوان کا نشان لگاتی ہے۔ حتیٰ کہ احساسِ جرم کے بہانے کی یا اِس پر مہر ثبت کرنے کی رغبت کو سزا دی جاتی ہے۔ انصاف سے اجتناب اور سچائی سے انکار گناہ کو مسلسل ہونے، جرم کو بڑھاوا دینے، قوت ارادی کو خطرے میں ڈالنے اور الٰہی رحم کا مذاق اُڑانے کا رجحان پیدا کرتے ہیں۔

9۔ 32-22،11-5:405

کرسچن سائنس انسان کو خواہشات کا مالک بننے، شفقت کے ساتھ نفرت کو ایک تعطل میں روکنے، پاکیزگی کے ساتھ شہوت پر، خیرات کے ساتھ بدلے پر فتح پانے اور ایمانداری کے ساتھ فریب پر قابو پانے کا حکم دیتی ہے۔ اگر آپ صحت، خوشی اور کامیابی کے خلاف سازشیوں کی ایک فوج نہیں لانا چاہتے تو اِن غلطیوں کو ابتدائی مراحل میں ہی تلف کردیں۔

ایک قصوروار ضمیر کے مجموعی اثرات کو برداشت کرنے کی نسبت یہ بہتر تھا کہ زمین پر ہر وبا کو ظاہر کیا جائے۔ غلط کام کرنے کا مستحکم شعور درست کام کرنے کی خصوصیت کو تباہ کرنے کا رجحان رکھتا ہے۔ اگر گناہ سے پشیمانی نہیں

ہوتی اور اِسے کم نہیں کیا جاتا تو پھر یہ جسمانی اور اخلاقی تباہی کی طرف تیزی سے بڑھ رہا ہے۔ وہ اخلاقی سزائیں جن کو آپ نے اوڑھ رکھا ہے اور جو بیماری اِن سے پیدا ہوتی ہے اُن کے وسیلہ آپ کو فتح کیا جاتا ہے۔ گناہ آلود سوچ کے درد اس کی تسکین سے زیادہ نقصان دہ ہیں۔ مادی تکلیف پر یقین انسان کے لئے اپنی غلطیوں سے پیچھے ہٹنے، بدن سے روح کی جانب پرواز کرنے اور خود سے الگ الٰہی وسائل سے التماس کرنے کا موجب بنتا ہے۔

10۔ 201:9-2

جذبات، خود غرضی، نفرت، خوف، ہر سنسنی خیزی، روحانیت کو تسلیم کرتے ہیں اور ہستی کی افراط خدا، یعنی اچھائی کی طرف ہے۔

ہم بھرے ہوئے برتنوں کو پھر سے نہیں بھر سکتے۔ انہیں پہلے خالی ہونا ہوگا۔ آیئے ہم غلطی سے منحرف ہوں۔ پھر، جب خدا کی آندھی چلتی ہے، تو ہم اپنے قریبی خستہ حالوں کو گلے نہیں لگائیں گے۔

مادی عقل میں سے غلطی کو باہر نکالنے کا راستہ یہ ہے کہ اُس میں محبت کی سیلابی لہروں کے وسیلہ سچائی کو بھر دیا جائے۔ مسیحی کاملیت کو کسی اور بنیاد پر فتح نہیں کیا جاتا۔

پاکیزگی پر پاکیزگی کی پیوندکاری کرنا، یہ فرض کرنا کہ گناہ بِنا ترک کئے معاف کیا جا سکتا ہے، ایسی ہی بیوقوفی ہے جیسے مچھروں کو نکیل ڈالنا اور اونٹوں کو نگلنا ہوتا ہے۔

11۔ 202:6-23

اگر انسان مادی فہم کے نام نہاد دُکھوں اور خوشیوں پر رکھنے والے ایمان کی نسبت آدھا ایمان ہی عقل کی سائنس کے مطالعہ پر رکھیں تو وہ بد سے بدترین کی طرف نہیں جائیں گے، جب تک کہ قید و بند سے اُن کی تربیت نہ

ہو جائے؛ بلکہ پوری انسانی نسل مسیح کے معیاروں کے وسیلہ، سچائی کے طرزِ فکر اور قبولیت کے وسیلہ رہائی پائے گی۔اِس جلالی نتیجے کے لئے کرسچن سائنس روحانی ادراک کی مشعل روشن کرتی ہے۔

اِس سائنس کے بغیر سب کچھ قابلِ تبدیل ہے؛ مگر لافانی انسان، اپنی ہستی کے الٰہی اصول، یعنی خدا کے ساتھ ہم آہنگی میں، نہ گناہ کرتا، دُکھ اُٹھاتا ہے اور نہ مرتا ہے۔تب ہماری زیارت کے ایام ختم ہونے کی بجائے بڑھ جائیں گے جب خدا کی بادشاہی زمین پر آتی ہے؛ کیونکہ حقیقی راہ موت کی بجائے زندگی کی جانب لے جاتی ہے؛اور زمینی تجربہ غلطی کی محدودیت اور سچائی کی اُن محدود خصوصیات کو ظاہر کرتا ہے جن میں خدا انسان کو ساری زمین پر اختیار عطا کرتا ہے۔

12۔ 267:25۔32

مسیح کے لباس کی مانند روح کا جامہ ”سفید براق“ ہوتا ہے۔اِس لئے اِس دنیا میں بھی، ”تیر الباس ہمیشہ سفید ہو۔“ ”مبارک ہے وہ شخص جو آزمائش کی برداشت (فتح) کرتا ہے؛ کیونکہ جب مقبول ٹھہرا، (ایماندار ثابت ہوا)، تو زندگی کا وہ تاج حاصل کرے گا جس کا خداوند نے اپنے محبت کرنے والوں سے وعدہ کیا ہے۔“ (یعقوب 1 باب 12 آیت۔)

روزمرہ کے فرائض

منجاب میری بیکر ایڈی

روزمرہ کی دعا

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ ہر روز یہ دعا کرے: ”تیری بادشاہی آئے؛“ الٰہی حق، زندگی اور محبت کی سلطنت مجھ میں قائم ہو، اور سب گناہ مجھ سے خارج ہو جائیں؛ اور تیرا کلام سب انسانوں کی محبت کو وافر کرے، اور اُن پر حکومت کرے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 4۔

مقاصد اور اعمال کا ایک اصول

نہ کوئی مخالفت نہ ہی کوئی محض ذاتی وابستگی مادری چرچ کے کسی رکن کے مقاصد یا اعمال پر اثر انداز ہونے چاہئیں۔ سائنس میں، صرف الٰہی محبت حکومت کرتی ہے، اور ایک مسیحی سائنسدان گناہ کو رد کرنے سے، حقیقی بھائی چارے، خیرات پسندی اور معافی سے محبت کی شیریں آسائشوں کی عکاسی کرتا ہے۔ اس چرچ کے تمام اراکین کو سب گناہوں سے، غلط قسم کی پیشن گوئیوں، منصفیوں، مذمتوں، اصلاحوں، غلط تاثرات کو لینے اور غلط متاثر ہونے سے آزاد رہنے کے لئے روزانہ خیال رکھنا چاہئے اور دعا کرنی چاہئے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 1۔

فرض کے لئے چوکسی

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ وہ ہر روز جارحانہ ذہنی آراء کے خلاف خود کو تیار رکھے، اور خدا اور اپنے قائد اور انسانوں کے لئے اپنے فرائض کو نہ کبھی بھولے اور نہ کبھی نظر انداز کرے۔ اس کے کاموں کے باعث اس کا انصاف ہوگا، وہ بے قصور یا قصوار ہوگا۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 6۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔